سوال

لرنا مگر (تلبیہ 261 کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لرکسی نے اپنی ماں کی طرف سے حج کیا۔ میقات پر تلبیہ حج کہا، لیکن اپنی ماں کی طرف سے تلبیہ نہ کہا تو ایسے آدمی کے لیے کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رف سے حج کرنے کی تھی لیکن تلبیہ میں ذکر کرنا بھول گیا تو حج اس کی ماں کی طرف سے ہوگا۔ اس لیے کہ نیت (تلبیہ سے) زیادہ قوی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ''اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے'' اس لیے اگر نیت دوسرے کی طرف سے حج کرنے کی تھی لیکن احرام کے وقت ذکر کرنا بھوا

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

حج بیت اللہ اور عمرہ کے متعلق چند اہم فتاویٰ صفحہ: 331

محدث فتویٰ